Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون ۱۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۶/۳۱ | ۲۹ رمضان ۱۳۹۷ھ ۔ ۱۴ تبوک ۱۳۵۶ہش ۔ ۱۴ ستمبر ۱۹۷۷ء | نمبر ۲۰۷

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۴ تبوک ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احبابِ جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی زندگی عطا فرمائے، ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مکرم مولوی محمد اعظم صاحب اکسیر مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ گوجرانوالہ کو مورخہ ۲۹ اگست ۱۹۷۷ء بمطابق ۱۳ رمضان المبارک بروز دوشنبہ دو لڑکیوں کے بعد پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت بچہ کا نام عطاء العزیز تجویز فرمایا ہے۔ نومولود مکرم مولوی محمد اشرف صاحب سابق امیر جماعتِ احمدیہ بھیرہ کا پوتا اور مکرم صوفی خدا بخش صاحب زیروی ناظم مالی وقفِ جدید ربوہ کا نواسہ ہے۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو طویل العمر، صالح، لائق، خادمِ دین اور والدین اور دیگر متعلقین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ربوہ میں نمازِ عید الفطر

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جامع مسجد اقصیٰ ربوہ میں نمازِ عید انشاء اللہ تعالیٰ پونے نو بجے صبح ادا کی جائے گی۔ احباب بروقت تشریف لانے کی کوشش فرمائیں

(ناظر اصلاح و ارشاد)

اعلانِ تعطیل

عید الفطر کے روز اور اس سے اگلے دن حسبِ سابق دفتر الفضل میں عید الفطر کی تعطیل ہو گی اور پرچہ شائع نہیں ہو گا۔

قارئین و ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

لازمی چندہ جات کی ماہ بماہ ادائیگی کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

قرآن کریم ہر لحاظ سے انتہائی کمال پر پہنچی ہوئی کتاب ہے

یہ ایک ایسا معجزہ ہے جو بے مثل ہے اس کی برکات ہمیشہ جاری ہیں

"جس قدر مراتب اور وجوہ اعجازِ کلام کے ہو سکتے ہیں ان سب کے اعتبار سے آپؐ کی کتاب (قرآن کریم) انتہائی نقطہ پر پہنچی ہوئی ہے یعنی کیا باعتبار فصاحت و بلاغت، کیا باعتبار ترتیب مضامین، کیا باعتبار تعلیم، کیا باعتبار کمالاتِ تعلیم، کیا باعتبار ثمراتِ تعلیم، غرض جس پہلو سے دیکھو اسی پہلو سے قرآن شریف کا کمال نظر آتا ہے اور اس کا اعجاز ثابت ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف نے کسی خاص امر کی نظیر نہیں مانگی بلکہ عام طور پر نظیر طلب کی ہے یعنی جس پہلو سے چاہو مقابلہ کرو خواہ بلحاظ فصاحت و بلاغت، خواہ بلحاظ مطالب و مقاصد، خواہ بلحاظ تعلیم، خواہ بلحاظ پیشگوئیاں اور غیب کے جو قرآن شریف میں موجود ہیں۔ غرض کسی رنگ میں دیکھو یہ معجزہ ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۳۶، ۳۷)

"قرآن شریف ایسا معجزہ ہے کہ نہ اوّل مثل ہوا اور نہ آخر کبھی ہو گا۔ اس کے فیوض و برکات کا در ہمیشہ جاری ہے اور وہ ہر زمانہ میں اسی طرح نمایاں اور درخشاں ہے جیسا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت تھا۔ علاوہ اس کے یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ ہر شخص کا کلام اس کی ہمت کے موافق ہوتا ہے جس قدر اس کی ہمت اور عزم اور مقاصد عالی ہوں گے اسی پایہ کا وہ کلام ہو گا ... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمت و استعداد اور عزم کا دائرہ چونکہ بہت ہی وسیع تھا اس لئے آپ کو جو کلام ملا وہ بھی اسی پایہ اور رتبہ کا ہے کہ دوسرا کوئی شخص اس ہمت اور حوصلہ کا کبھی پیدا نہ ہو گا ... اس وقت اگر کسی کو قرآن شریف کی کوئی آیت بھی الہام ہو تو ہمارا یہ اعتقاد ہے کہ اس کے الہام میں اتنا دائرہ وسیع نہیں ہو گا جس قدر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا اور ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۵۷)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۴ر تبوک ۱۳۵۶ ہش
۱۴ر ستمبر ۱۹۷۷ء

عید کے روز خوشی منانے کا اصل استحقاق

شریعت اسلامیہ کی رو سے ہمارے لئے یہ ضروری قرار دیا گیا ہے کہ ہم رمضان کا بابرکت مہینہ پورا ہونے پر یکم شوال کو عید منائیں۔ عید کا دن خوشی منانے کا دن ہے۔ لیکن عام دنیوی تہواروں کی خوشی اور عید کی خوشی میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ عام دنیوی تہواروں کا مقصد قومی سطح پہ ایک دن مقرر کر کے محض خوشی منانا ہوتا ہے۔ برخلاف اس کے عید کے روز لہو و لعب سے بکلی اجتناب اختیار کرتے ہوئے ایک مقدس غرض کے پیش نظر خوشی منانے کی اجازت دی گئی ہے۔ وہ مقدس غرض یہ ہے کہ اس روز ہم رمضان کے بابرکت مہینہ کی مخصوص عبادات کو پوری شرائط کے ساتھ بجا لانے کی توفیق عطا ہونے پر اظہار تشکر کے رنگ میں خوشی مناتے ہیں۔ نہ صرف یہ کہ لہو و لعب کا اسلام میں تصور ہی ناپید ہے بلکہ بلاوجہ اور بلا استحقاق خوشی منانے سے بھی منع کیا گیا ہے۔

جہاں تک خوشی منانے کے استحقاق کا تعلق ہے اللہ تعالیٰ نے خود قرآن مجید میں اس کا ذکر کیا ہے اور واضح فرمایا ہے کہ یہ استحقاق ایک مومن کو اُس وقت حاصل ہوتا ہے جبکہ اللہ تعالیٰ اس سے اُس کی جان اور اُس کے مال کو اس وعدہ کے ساتھ خرید لیتا ہے کہ وہ اُس کے عوض میں جنت عطا کرے گا۔ جس مومن کو اپنی جان اور اپنا مال خدا کے پاس فروخت کرنے کی سعادت نصیب ہو جائے اسے یہ حق پہنچتا ہے کہ حصولِ جنت کے خدائی وعدہ پر خوش ہو اور خوشی منائے۔ اسی لئے جہاں سورۃ التوبہ میں اللہ تعالیٰ نے اس امر کا ذکر فرمایا ہے کہ اس نے مومنوں سے ان کی جانوں اور مالوں کو اس وعدہ کے ساتھ خرید لیا ہے کہ ان کو جنت ملے گی (التوبہ آیت ۱۱۱) وہاں اپنی جانیں اور اپنے مال خدا تعالیٰ کے ہاتھ بیچنے والوں کو اس انتہائی نفع مند سودے پر خوشی منانے کا حکم دیا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے:-

"فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ۚ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ" (التوبۃ آیت ۱۱۱)

ترجمہ: پس (اے مومنو!) اپنے اُس سودے پر خوش ہو جاؤ جو تم نے (اللہ سے) کیا ہے اور یہی سب سے بڑی کامیابی ہے۔

اس سے اگلی آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنی جانوں اور مالوں کو اپنے رب کے پاس فروخت کرنے والوں کے اوصاف کا ذکر کیا ہے اور بتایا ہے کہ یہ سودا کرنے کی توفیق انہیں ہی ملتی ہے جو بعض مخصوص اوصاف سے متصف ہوتے ہیں۔ چنانچہ فرماتا ہے:-

"اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ" (التوبۃ آیت ۱۱۲)

ترجمہ: (جو لوگ) توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں (خدا کی) حمد کرنے والے ہیں (خدا کی راہ میں) سفر کرنے والے ہیں، رکوع کرنے والے ہیں، سجدہ کرنے والے ہیں، نیک باتوں کا حکم دینے والے ہیں اور بُری باتوں سے روکنے والے ہیں اور اللہ کی (قائم کردہ) حدود کی حفاظت کرنے والے ہیں ایسے مومنوں کو تُو بشارت دے دے (کیونکہ انھوں نے اپنے ان اوصاف کی وجہ سے اپنی جانوں اور مالوں کا سودا کر کے خوش ہونے اور خوشی منانے کا استحقاق حاصل کر لیا ہے)

خوشی منانے کے اس استحقاق کی روشنی میں جب ہم رمضان کی مخصوص عبادات، مومنوں کے اعمال و کردار پر ان کے اثرات اور ان کے عظیم الشان ثمرات پر نظر ڈالتے ہیں تو یہ حقیقت آشکار ہوتی ہے کہ رمضان کا بابرکت مہینہ ہماری ہر حرکت و سکون کو اطاعتِ الٰہی کا آئینہ دار بنا کر اور اس طرح اپنی جانوں اور مالوں کو خدا تعالیٰ کے پاس فروخت کرنے کی اہلیت سے ہمکنار کر کے ہمیں جنتی ہونے اور خوشی منانے کے استحقاق سے مالا مال کرنے کی غرض سے ہی مقرر کیا گیا ہے۔ سو عید کی خوشی منانے کا حق ان مومنوں کو ہی پہنچتا ہے جو مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا کے حقیقی مصداق ہوں۔ وہی ہیں جن کے حق میں غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ کا وعدہ پورا ہو کر رہتا ہے اور وہی ہیں جنہیں خدا تعالیٰ نے اَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ فرما کر خوش ہونے اور خوشی منانے کی اجازت دی ہے۔

جماعت احمدیہ کے قیام کی غرض ہی یہ ہے کہ حقیقی مومنوں کو رمضان کی حقیقی روح پر دائمی طور پر عمل پیرا کرا کے انہیں اپنی جانوں اور مالوں کو خدا تعالیٰ کے پاس جنت الفردوس کے عوض فروخت کرنے کی سعادت سے بہرہ ور کیا جائے اور اس طرح خوش ہونے اور خوشی منانے کے استحقاق سے مالا مال کیا جائے تا انہیں اور ان کی آئندہ نسلوں کو وہ عظیم الشان عید دیکھنی نصیب ہو جو عالمگیر غلبۂ اسلام کی شکل میں ان کے لئے مقدر کی گئی ہے۔ اس لحاظ سے رمضان کے بعد آنے والی اس عید میں ہمارے لئے یہ سبق مضمر ہے کہ ہم نسلاً بعد نسلٍ اپنی جانیں اور اپنے اموال اس محکم یقین کے ساتھ خدا تعالیٰ کے پاس فروخت کرتے چلے جائیں کہ وہ اپنے وعدہ کے بموجب ہمیں اگلے جہان میں جنت الفردوس کا وارث بنائے گا اور اس جہان میں عالمگیر غلبۂ اسلام کی عظیم الشان عید دیکھنی نصیب کرے گا اور اس طرح اس کرۂ ارض کو ایک دائمی عید کی لازوال خوشیوں اور مسرتوں سے معمور کر دکھائے گا وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ۔

عید مبارک

صد مبارک! خوب سمجھاتی ہے ہر عیدِ سعید
جذبۂ ایثار میں ہے کامرانی کی کلید
شادماں ہو جس سے روحِ حضرت فضلِ عمرؓ
قافلۂ مہدیٔ حق کو ملے ایسی نوید
حق تعالیٰ نے کئے ہیں فرض یہ صوم و صلوٰۃ
اہلِ دل کے واسطے ہیں حکمتیں ان میں عدید
ذاتِ باری کی رضا، بندوں پہ شفقت کی نظر
اے خوشا! "بارِ امانت" کے لئے قصرِ مشید
غلبۂ اسلام کی خاطر جہاں میں نو و تر
مصلح موعودؓ قائم کر گئے "وقفِ جدید"
حبذا! مقصد ہے اسلامی تمدن کا قیام
تا ترقی کر سکے نیکی میں ہر فردِ رشید
انجمن، تحریک ہو، لجنہ ہو یا وقفِ جدید
نوعِ انساں کی فلاح، مقصود ہے سب کا وحید
اپنی خوشیوں میں انہیں بھی یاد رکھ لیجے مدام
پُر مسرت ہو کوئی تقریب یا ہو روزِ عید
ہو مبارک! آپ کو صد بار عیدوں کی نوید

(عبد الرحیم راٹھور، وقف جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نماز کی اہمیت اور برکات

(مکرم شاہد تسنیم احمد صاحب باجوہ - ربوہ)

نماز — قصرِ اسلام کی فلک بوس و بلند و بالا عمارت کے عمادِ خمسہ میں سے وہ مضبوط و توانا ستون ہے کہ جس کے قائم رہنے سے کسی شخص کا ایمان قائم اور جس کے گر جانے سے کسی شخص کا اسلام اور ایمان اپنی اصلی صورت کو کھو بیٹھتا ہے۔

خدائے لایزال نے انسان کی پیدائش کا مقصد ہی عبادت قرار دیا ہے چنانچہ ارشادِ الٰہی ہے:-

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَ الْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ

(ذاریات)

اسلامی عبادات میں نماز کو اوّلین حیثیت کا حامل قرار دیا گیا ہے چنانچہ ابتدائی آیاتِ قرآنیہ میں ہی خدا تعالیٰ نے واضح طور پر متقی کی علامت یہ قرار دی ہے کہ وہ نماز قائم کرتا ہے۔

نماز کی اہمیت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادِ مبارک سے ہی ظاہر ہو جاتی ہے۔ آپؐ فرماتے ہیں:-

اِنَّ اَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ اَلصَّلٰوةُ

(کنز العمال)

یعنی (روز محشر کو) بندہ سے سب سے پہلے جس چیز کا حساب لیا جائے گا وہ نماز ہے۔

عبادت کامل محویت کا نام ہے۔ چنانچہ جب کوئی شخص خدائے وحدہٗ لاشریک کے آستانہ پر سر جھکائے اسی سے سب امیدیں اور آرزوئیں وابستہ کئے محض خدا کی خاطر خدا کا ہو جاتا ہے تو اس کی زبان خدا کی زبان ہو جاتی ہے جس سے وہ بولتا ہے اس کے کان خدا کے ہو جاتے ہیں جن سے وہ سنتا ہے اور یہی وہ وقت ہوتا جب اس کے دل سے تمام میل اور گند دور ہو جاتا ہے اور اس طرح وہ کئی قسم کے گناہوں سے محفوظ رہتا ہے جیسے فرمایا گیا ہے:-

اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ

یعنی نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے۔

کائنات فخرِ موجودات حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کبارؓ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ:-

اَرَاَيْتُمْ لَوْ اَنَّ نَهْرًا بِبَابِ اَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ هَلْ يَبْقٰى مِنْ دَرَنِهٖ شَيْءٌ

صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین نے عرض کی کہ لَا يَبْقٰى مِنْ دَرَنِهٖ تو فخرِ انسانیت محسنِ کائنات نے واشگاف الفاظ میں واضح طور پر ارشاد فرمایا کہ:-

كَذٰلِكَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ يَمْحُوا اللّٰهُ بِهِنَّ الْخَطَايَا۔

یعنی جس طرح کسی نہر میں پانچ مرتبہ نہا لینے سے جسم پر گندگی کا ذرہ تک موجود نہیں رہ سکتا۔ اسی طرح پانچ دفعہ نمازوں کے ادا کر لینے سے تمام گناہ ختم ہو جاتے ہیں۔

نماز — سراپا عاجزی و انکساری کا نام ہے۔ جب ایک نمازی نماز شروع کرتا ہے تو خالقِ کائنات کے حضور کھڑے ہونے کے تصوّر سے ہی ہاتھ باندھ کر تحمید و ثنا میں مصروف ہو جاتا ہے اور انکساری و درماندگی سے صراطِ مستقیم کیلئے دعا کرتا ہے اور اس وقت اس کے لبوں سے اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ کی دعا دل کی پکار بن کر نکلتی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"اس دعا کے ساتھ روح پگھلتی ہے اور پانی کی طرح بہہ کر آستانہ حضرتِ احدیت پر گرتی ہے۔ وہ خدا کے حضور میں کھڑی بھی ہوتی ہے اور رکوع بھی کرتی ہے اور سجدہ بھی کرتی ہے اور اسی کی ظلّ وہ نماز ہے۔ جو اسلام نے سکھائی ہے اور روح کا کھڑا ہونا یہ ہے کہ وہ خدا کے لئے ہر ایک مصیبت کی برداشت اور حکم ماننے کے بارے میں مستعدی ظاہر کرتی ہے اور اس کا رکوع یعنی جھکنا یہ ہے کہ وہ تمام محبتوں اور تعلقوں کو چھوڑ کر خدا کی طرف جھک آتی ہے اور خدا کے لئے ہو جاتی ہے اور اس کا سجدہ یہ ہے کہ وہ خدا کے آستانہ پر گر کر اپنے تئیں بکلّی کھو دیتی ہے اور اپنے نقشِ وجود کو مٹا دیتی ہے۔ یہی نماز ہے جو خدا کو ملاتی ہے۔"

(لیکچر اسلام ص ۲۷-۲۸)

اور جب کوئی نمازی اپنی عبادت میں اس طرح مستغرق ہو جائے کہ بزبانِ حال پکار پکار کر کہے ؎

وہ قطرہ ہوں کہ موجِ دریا میں گم ہوا
وہ سایہ ہوں کہ محو ہوا آفتاب میں

تو اس وقت اس پر وجد کی سی کیفیت طاری ہو جاتی ہے اور عبادت میں سرور و انبساط حاصل ہوتا ہے ورنہ صرف نماز کا ادا کر لینا ہی کافی نہیں ہے بلکہ اس کی کامل ادائیگی کے لئے ضروری اور لازمی شرط ہے کہ نماز دل سے ادا ہو ورنہ صرف زبان سے اقرار کوئی حیثیت نہیں رکھتا۔ بے توجہگی سے نماز ادا کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہوتا ہے۔ لہٰذا وہ شخص جو دل سے نماز ادا کرے اصل نماز اسی کی ہوتی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد مبارک ہے:-

"اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ نماز، روزہ، زکوٰۃ اور صدقات وقعت اور قدر کے لائق نہیں جن میں اخلاص نہ ہو بلکہ وہ لعنت ہیں۔ یہ اسی وقت بابرکت ہوتے ہیں جب دل اور زبان میں پوری صلح ہو"

(ملفوظات جلد ہشتم ص ۳۰۸)

جو شخص نماز کو دکھاوے کی نیت سے پڑھتا ہے اسے بھی اس کی نماز کا کوئی فائدہ نہیں بلکہ وہ نماز اس کے منہ پر ماری جاتی ہے۔ مدح و ستائش سے خوش ہونا فطرتِ انسانی کی مانی ہوئی کمزوری ہے۔ جب کوئی شخص دوسروں کو اپنی تعریف کرتے ہوئے سنتا ہے تو وہ ان میں اور زیادہ سرگرمی اختیار کرتا ہے لیکن اس کے اعمالِ حسنہ آلودۂ ریا ہو جانے کے باعث یکسر خلوص سے محروم ہو جاتے ہیں۔ وہ ان اعمال کو اس نیت سے کے ساتھ ادا کرتا ہے کہ لوگوں میں اس کی تعریف میں شدت پیدا ہو اور ساتھیوں اور دوستوں میں شہرت و مقبولیت حاصل ہو سکے۔ یہ تمنائے ستائش تمام عبادتوں کو سراسر ناقص بنا دیتی ہے۔ کسی شخص کی ایسی نماز نماز کہلانے کے لائق نہیں ہوتی۔

حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"وہ ملعونی زندگی خدا تعالیٰ کو منظور نہیں ہے جو نماز اور روزہ کی حالت میں ریاکاری اور تصنع سے آدمی بنا لیتا ہے۔ ایسے لوگوں میں زبان کی چالاکیاں اور منطق بڑھ جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ کو لاف و گزاف پسند نہیں ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم ص ۲۸۲)

ایک اور جگہ ارشاد فرماتے ہیں:-

"ریاء وغیرہ کی مثال ایک چوہے کی ہے جو کہ اندر ہی اندر اعمال کو کھاتا رہتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم ص ۱۱۳)

مزید اور جگہ فرماتے ہیں:-

"انسان کو اپنے اعمال پر نازاں نہ ہونا چاہیئے کیونکہ اعمال حبط بھی ہو جایا کرتے ہیں۔ نیکی کے ضائع کرنے کے واسطے ریاکاری ہے۔ ..... جس میں ریاکاری ہو وہ ایسا ہی ہے جیسے کسی پاک و مصفا شیریں کھانے میں کُتّا منہ ڈال دے۔ سب سے بڑی آفت ریاکاری ہے۔ جب دنیا کی ملونی ساتھ ہوتی ہے تو نیک اعمال پر ثمرات عمدہ مرتب نہیں ہوتے۔"

(البلاغ المبین)

بعض لوگ عبادت دکھاوے کیلئے تو نہیں کرتے مگر اس میں یہ مقصد ضرور کارفرما ہوتا ہے کہ اس کے صلہ میں خدا گناہوں کو بخش دے اور انعاماتِ کونین سے نوازے۔ ایسی عبادت میں اگرچہ ریاکاری کی بو تو نہیں پائی جاتی مگر خود غرضی ضرور شامل ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ سے حصول

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حاجات کی تمنا قابلِ تعریف ہے لیکن جب جذبۂ طلب بہت بڑھ جاتا ہے تو صرف طلب رہ جاتی ہے اور اصل نماز مختصر ہو جاتی ہے حضرت سلطان القلم علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"بعض لوگ نماز کو تو دو چار چونچیں لگا کر جیسے مرغی ٹھونگیں مارتی ہے ختم کرتے ہیں اور پھر لمبی چوڑی دعا شروع کرتے ہیں حالانکہ وہ وقت جو اللہ تعالیٰ کے حضور عرض کرنے کے لئے ملا تھا اس کو صرف ایک رسم اور عادت کے طور پر جلد جلد ختم کرنے میں گزار دیتے ہیں اور حضورِ الٰہی سے نکل کر دعا مانگتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۱۴۵)

دوسرے لفظوں میں نماز اپنے اصل مقام سے کوسوں دور ہٹ جاتی ہے اور صرف طلب ہی طلب کو رہ جاتی ہے اگرچہ اس میں ریاکاری اور تصنع تو نہیں ہوتا مگر ؎

کیا زہد کو مانوں کہ نہ ہو گرچہ ریائی
پاداشِ عمل کی طمع خام بہت ہے

نماز — کاملاً دعاؤں کا مرقع ہے۔ نیت نماز سے لیکر آخر تک دعائیں ہی دعائیں ہیں۔ عام طور پہ دیکھا جاتا ہے کہ جب کسی شخص کو مشکلات و مصائب سے پالا پڑتا ہے تو ایسے وقت میں صرف دعائیں ہی دلی ڈھارس اور سکونِ قلب کا موجب بنتی ہیں۔ نماز جو اصل دعا ہے، انسان کی زاہدانہ اور متقیانہ زندگی کا معیار ہے۔

حضور علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"وہ شخص جو خدا کے حضور نماز میں گریاں رہتا ہے امن میں رہتا ہے جیسے ایک بچہ اپنی ماں کی گود میں چیخ چیخ کر روتا ہے اور اپنی ماں کی محبت اور شفقت کو محسوس کرتا ہے اسی طرح نماز میں تضرع اور ابتہال کے ساتھ خدا کے حضور میں گڑگڑانے والا اپنے آپ کو ربوبیت کی عطوفت کی گود میں ڈال دیتا ہے۔ یاد رکھو اس نے ایمان کا حظ نہیں اٹھایا جس نے نماز میں لذت نہیں پائی۔ نماز ٹکروں کا نام نہیں ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۱۴۵)

نماز — مذہب اسلام کا خلاصہ ہے۔ یہ مذہب کی اصل روح پیدا کرنے اور سمجھنے کے لئے عملی تربیت ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے مومنوں کے لئے ترقی کا زینہ قرار دیا ہے یعنی جو شخص خدا کے زیادہ قرب کا متمنی ہے وہ نمازوں میں خدا کو ڈھونڈ سکتا ہے۔ ویسے بھی کون بدنصیب ہوگا جو ترقی کی منزل کی طرف گامزن ہونے کی بجائے تنزل کی راہ پر قدم چلائے۔ جبکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا واضح ارشاد موجود ہے کہ :-

"مومن اور کافر کے درمیان فرق کرنے والی چیز نماز ہے۔"

حضرت المصلح الموعود رض فرماتے ہیں :-

"جو شخص نماز چھوڑتا ہے میں اس کو یقین دلاتا ہوں کہ اس کو کبھی ایمان کی موت نصیب نہ ہوگی۔ موت سے پہلے ضرور کوئی ایسا حادثہ پیش آجائے گا کہ جس کی وجہ سے وہ ایمان سے محروم ہو جائے گا اور بے ایمان ہو کر مرے گا۔"

(الفضل ۲۸ ستمبر ۱۹۲۳ء)

خدا تعالیٰ کی آخری اکمل ترین کتاب قرآن مجید میں بار بار نماز قائم کرنے کی تلقین کی گئی ہے اور جہاں نماز کی ادائیگی کا حکم ہے وہیں یہ ارشاد بھی ہے کہ نماز باجماعت ادا کرو۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہے کہ :-

"جو شخص پنجگانہ نماز کا التزام نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔"

نماز باجماعت کی ادائیگی سے نظم و ضبط اور اتحاد و یگانگت کا درس ملتا ہے۔ مفلس و زردار کا فرق مٹ جاتا ہے۔ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہونے سے تنظیم پیدا ہوتی ہے۔ اسی طرح ایک امام کی پیروی سے امیر اور حاکم وقت کی اطاعت کا سبق حاصل ہوتا ہے۔

حضرت فضل عمر رض نماز باجماعت کی ادائیگی کی طرف احباب کو توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"(تقوے پیدا کرنے کے لئے ایک نہایت) ضروری چیز نماز پوری شرائط کے ساتھ ادا کرنا ہے۔ قرآن کریم نے یُؤَدُّوْنَ الصَّلوٰۃ کہیں نہیں فرمایا بلکہ جب بھی نماز کا حکم دیا ہے یُقِیْمُوْنَ الصَّلوٰۃ فرمایا ہے اور اقامت کے معنی باجماعت نماز ادا کرنے کے ہیں اور پھر اخلاص کے ساتھ نماز ادا کرنا بھی ضروری ہے اور اس طرح ادا کرنا ضروری ہے کہ اس کے اندر کوئی نقص نہ رہے۔ اسلام میں نماز پڑھنے کا حکم نہیں بلکہ قائم کرنے کا حکم ہے۔ اس لئے ہر احمدی کا فرض ہے کہ نماز پڑھنے پر خوش نہ ہو بلکہ نماز قائم کرنے پر خوش ہو۔"

اسلام ایک جامع مذہب ہے۔ اس کی تعلیمات کسی خاص طبقہ کیلئے نہیں بلکہ ہر دو خاص و عام اس سے مستفیض ہو سکتے ہیں۔ قوم کے مستقبل کے معمار، بچے بھی اس بات کا حق رکھتے ہیں کہ کامیابی کی منزل کو جانے والے زینہ پر پاؤں رکھیں۔ بچوں کو شروع سے نماز ادا کروانے کا حکم ہے۔ چنانچہ ارشادِ نبوی ہے کہ سات سال تک کی عمر تک انہیں پیار سے نماز پڑھواؤ لیکن جب دس سال سے ان کی عمر تجاوز کر جائے تو انہیں سختی سے اس طرف توجہ دلاؤ۔ سیدنا حضرت المصلح الموعود رض احمدی والدین کو اس امر کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"بعض لوگ خود تو نماز کے پابند ہوتے ہیں مگر بیوی بچوں کے متعلق کوئی پرواہ نہیں کرتے حالانکہ اگر دل میں خلوص ہو تو یہ ہو نہیں سکتا کہ بچے کا یا بیوی کا یا بہن بھائی کا نماز چھوڑنا انسان گوارا کر سکے۔"

بچوں کو پیار کے ساتھ ساتھ سختی سے بھی اس طرف متوجہ کرنا چاہیئے۔ حضور رض فرماتے ہیں :-

"اولاد کو نماز کا پابند بنانا بھی اشد ضروری ہے اور نہ پڑھنے پر انہیں سزا دینی چاہیئے۔ ایسی صورت میں بچوں کا خرچ بند کرنے کا تو حق نہیں ہاں یہ کہا جا سکتا ہے کہ میں خرچ تو دیتا رہوں گا مگر تم میرے سامنے نہ آؤ جب تک تم نماز کے پابند نہ ہو۔ ہاں اگر کوئی بچہ کہہ دے کہ میں مسلمان نہیں ہوں تو پھر البتہ حق نہیں کہ اس پر زور دیا جائے۔ لیکن اگر وہ احمدی اور مسلمان ہے تو پھر اسے سزا دینی چاہیئے اور کہہ دینا چاہیئے کہ آج سے تم ہمارے گھر میں نہیں رہ سکتے جب تک کہ نماز کے پابند نہ ہو جاؤ۔"

(مشعلِ راہ صفحہ ۳۲۱-۳۲۲)

آخر میں عاشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام کا ارشاد عرض ہے۔ امید ہے کہ احباب اس کو حرزِ جان بناتے ہوئے نہ صرف خود ہی نمازوں کی طرف راغب ہوں گے بلکہ اپنے دوسرے بھائیوں کو بھی اس طرف توجہ دلانے کی کوشش کریں گے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"نمازوں کو سنوار کر پڑھو۔ کیونکہ ساری مشکلات کی یہی کنجی ہے اور اسی میں ساری لذات اور خزانے بھرے ہوئے ہیں۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۱۳۰)

درخواستِ دعا

مکرم میاں اصغر علی صاحب، طارق محمود گلوب ٹمبر فیکٹری رچنا ٹاؤن شاہدرہ لاہور کی صاحبزادی صاحبہ بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ بیماری میں کوئی پیچیدگی پیدا ہو گئی ہے۔ جس کے باعث عزیزہ کی حالت والدین کے لئے بڑی تشویش کا موجب ہے۔

رمضان المبارک کا آخری عشرہ ہے۔ تمام احباب جماعت سے بالخصوص معتکفین حضرات سے عزیزہ کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا کی درخواست کی جاتی ہے۔

(ناظر اصلاح وارشاد۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اکنافِ عالم میں اشاعتِ اسلام کیلئے مخلصانہ پیشکش

کوئٹہ کے مجاہدین معاونین خصوصی جنہوں نے امسال تحریک جدید کے مالی جہاد میں اپنے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں نمایاں وعدے پیش کئے ہیں۔ ان کی بقیہ فہرست بغرضِ دعا شائع کی جاتی ہے۔ سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(۱)	مکرمہ کرنل ایاز محمود صاحب	کوئٹہ	۱۰۰۰/- روپے
(۲)	" خلیفہ عبدالرحمان صاحب معہ اہلیہ و والدین	"	۱۰۰۰/- "
(۳)	" محمود احمد صاحب سنوری	"	۱۰۰۰/- "
(۴)	" میجر احیاء الدین صاحب	"	۱۰۰۰/- "
(۵)	" کیپٹن حمید الدین صاحب باجوہ	"	۵۰۰/- "
(۶)	" نصیر احمد صاحب فاروقی	"	۵۰۰/- "
(۷)	" شیخ رشید احمد صاحب ریما	"	۶۲۵/- "
(۸)	" میاں رشید احمد صاحب کول مائنز	"	۵۰۰/- "
(۹)	" ایم عطاء اللہ صاحب نسیم بھیروی	"	۵۰۰/- "
(۱۰)	" چوہدری سمیع اللہ صاحب	"	۵۵۰/- "
(۱۱)	" شیخ مسعود جاوید صاحب	"	۵۰۰/- "
(۱۲)	" ملک عبدالرحیم صاحب سلیم	"	۵۰۰/- "
(۱۳)	" آفتاب احمد صاحب جمالی	"	۵۰۰/- "
(۱۴)	" شیخ منصور جاوید صاحب	"	۵۰۰/- "
(۱۵)	" کیپٹن فاروق احمد صاحب	"	۵۰۰/- "
(۱۶)	" میجر محمد افضل صاحب طفیل کاہلوں	"	۵۰۰/- "
(۱۷)	" میجر افتخار احمد صاحب مہار	"	۵۰۰/- "
(۱۸)	" میجر ملک مظفر احمد صاحب	"	۵۰۰/- "
(۱۹)	" برادران اسد اللہ خان صاحب	"	۵۰۰/- "
(۲۰)	" میجر طاہر محمود صاحب	"	۵۰۰/- "

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

پی اے ایف کالج سرگودھا میں داخلہ

(پاکستان ٹائمز - ۹ ستمبر ۱۹۷۷ء)

پی اے ایف سرگودھا میں داخلہ لے کر بی ایس سی کی ڈگری اور GD (P) برانچ میں مستقل کمیشن حاصل کرنے کے لئے ایسے امیدوار جن کی عمر ۱۵، ۱۸ سال مورخہ ۲۰/۹/۷۸ کو ہو اور میٹرک I ڈویژن (فزکس، ہائجین، فزیالوجی) یا میٹرک I ڈویژن (Arts) ۷۰٪ نمبرات مجموعی ہوں یا میٹرک I ڈویژن (فزکس، کیمسٹری، اختیاری ریاضی) ٹریننگ کے لئے ۴ سال بی۔ ایس سی کے لئے مزید کوائف و شرائط کیلئے P.A.F انفارمیشن سلیکشن سنٹرز سے رجوع کریں۔ انٹرویو ہر روز صبح ۸ بجے۔ آخری انٹرویو ۲۰/۹/۱۰ کو ہوگا۔

(ناظر تعلیم)

دعائے مغفرت

محترم سیٹھ محمد الدین صاحب جو کہ خاکسار کے رشتہ میں چچا تھے۔ لمبی علالت کے بعد گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ میں وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ ہر چھوٹے بڑے سے نہایت محبت اور خندہ پیشانی سے پیش آتے تھے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

(محمد الدین کارکن دفتر ریویو آف ریلیجنز ربوہ)

ہفتہ تربیت و اصلاح و ارشاد

تمام زعماء/زعماء اعلیٰ/ناظمین اصلاح مجالس انصار اللہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حسب سابق امسال بھی ہفتہ تربیت و اصلاح و ارشاد مشترکہ طور پر منایا جائے گا اس غرض کے لئے ۲۴ تبوک (ستمبر) تا ۲۹ تبوک (ستمبر) کی تاریخیں مقرر کی گئی ہیں۔ پہلے تین دن تربیت کے مقرر کردہ حسب ذیل مضامین پر تقاریر کی جائیں:-

(۱) سچی گواہی
(۲) جھوٹی افواہیں
(۳) بدظنی

بعد ازاں اصلاح و ارشاد سے متعلق مندرجہ ذیل مضامین پر تقاریر کی جائیں:-

(۴) قدرت ثانیہ اور اس کا ظہور
(۵) قرآن کریم کے منجانب اللہ ہونے کے ثبوت
(۶) حضرت امام مہدی کی علامات اور اس کا مصداق

براہ مہربانی ان مضامین پر روزانہ تقاریر کا انتظام فرمائیں۔ انصار اللہ کے علاوہ دوسرے احمدی احباب اور خواتین کو بھی تحریک فرما دیں کہ وہ اجلاسوں میں شامل ہو کر تقاریر سے فائدہ اٹھائیں۔ ہفتہ تربیت منانے کے بعد مرکز کو رپورٹ بھجوائیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) مکرم مولوی امام الدین صاحب صدر جماعت احمدیہ گوئی ضلع کوٹلی (آزاد کشمیر) ایک ماہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔
(۲) مکرم ملک مبارک احمد صاحب چکوال کی اہلیہ محترمہ اکثر بیمار رہتی ہیں۔
(۳) مکرم غلام قادر صاحب محلہ دارالعلوم غربی ربوہ آج کل شدید بیمار ہیں۔
(۴) مکرم محمد خان صاحب کلرک ریلوے سٹور رائے ونڈ کے بھتیجے طارق محمود بیمار ہیں اور نشتر ہسپتال ملتان میں زیر علاج ہیں۔
(۵) مکرم محمد رفیق صاحب جٹ رحیم یار خان بعارضہ پیٹ درد بیمار ہیں اور ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔
(۶) عزیز عبدالقدیر ابن مکرم مرزا عبدالمجید صاحب گلشن پارک مغلپورہ ایک ماہ سے شدید بیمار ہیں۔ عزیز مذکور والدین کا اکلوتا بیٹا فرزند ہے۔
(۷) مکرم ملک عبدالعظیم خان صاحب آف نوشہرہ ککے زئیاں ضلع سیالکوٹ تقریباً ایک ماہ سے کراچی میں بیمار ہیں۔
(۸) مکرم سلطان محمد خان لودھی بہاولپور بازو کے دو جگہ کمپاؤنڈ فریکچر ہو جانے کی وجہ سے ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ہڈی ابھی جڑی نہیں۔
(۹) مکرم محمد انور صاحب سانگلہ ہل کی والدہ محترمہ کافی عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔
(۱۰) مکرم نور محمد صاحب خالد کھکھر کی اہلیہ محترمہ مختلف عوارض میں مبتلا ہیں۔ نیز وہ خود آنکھ کا آپریشن کرا رہے ہیں۔
(۱۱) مکرم عبدالباری صاحب بھٹی مظفر آباد (آزاد کشمیر) کی ہمشیرہ محترمہ گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ میں ان دنوں سخت بیمار ہیں۔
(۱۲) مکرم افتخار احمد صاحب شاہد الفیض فلیٹس دارالصدر غربی ربوہ کی ہمشیرہ محترمہ عرصہ تین ماہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔
(۱۳) مکرم غلام محمد صاحب حق معلم وقف جدید چک ۱۶۲ مراد ضلع بہاولنگر بعارضہ ذیابیطس اور پھیپھڑوں میں زخم ہو جانے کی وجہ سے بیمار ہیں۔
(۱۴) مکرم فیاض محمد خان صاحب کراچی آف فیاض ٹی سٹال گزشتہ دو ماہ سے شدید بیمار ہیں۔ اب تدریجاً افاقہ ہے۔ کمزوری بہت ہے۔ چلنے پھرنے سے معذور ہیں۔

قارئین الفضل سے ان سب مریضوں کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

برائے فوری توجہ لجنات اماء اللہ

تاریخ لجنہ جلد دوم، سوم، احمدی مسلمز اور مجلہ اردو کی قیمتوں کے بقایا جات جن لجنات کی طرف ہیں وہ ان کی فوری ادائیگی ۱۵ ستمبر تک کر دیں۔ تمام لجنات سے امید کی جاتی ہے کہ وہ قیمت کتب کی ادائیگی جلد کر کے ممنون فرمائیں۔

(آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

آپ کی یاددہانی کے لئے

جماعت ہائے احمدیہ کے مخلص افراد کی یاددہانی کے لئے چاہے وہ کسی ملک میں رہتے ہوں یہ التماس ہے کہ وہ یاد رکھیں کہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں وعدوں کی ادائیگی کا چوتھا مرحلہ نصف گزر چکا ہے اس مرحلہ میں ہم نے کُل وعدہ کی کم از کم $\frac{4}{15}$ تک ادائیگی پوری کرنی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

شکریۂ احباب

میرے والد بزرگوار (حضرت مولوی شیخ محبّ الرحمٰن صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام) کی وفات پر پاکستان اور دیگر ممالک سے بہت سے عزیزوں، دوستوں اور بزرگوں نے خاکسار کو تعزیت کے پیغامات ارسال فرمائے ہیں۔ مَیں اپنی طرف سے اور جملہ افرادِ خاندان کی طرف سے ان سب کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

(مطیع الرحمٰن از کوپن ہیگن (ڈنمارک)

مددگار کارکن کی ضرورت

دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں ایک مرد مددگار کارکن کی ضرورت ہے صدر مقامی کی تصدیق سے درخواست بھجوائیں۔ ہوشیاری سے کام کرنے والے کو ترجیح دی جائے گی۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

"رحیم پولٹری فیڈز"

ہماری جدید سائنٹیفک طریقہ سے تیار کردہ متوازن اور معیاری خوراک کا ایک دفعہ کا استعمال انشاء اللہ تعالیٰ آپ کو مستقل خریدار بنانے کا ضامن ہوگا۔ نیز مرغیوں کی خوراک کے الگ الگ اجزاء بھی دستیاب ہیں۔

سعید احمد ناصر

گول امین پور بازار۔ متصل مسجد احمدیہ
فیصل آباد

ضرورت ہے

ہمیں اپنی فیکٹری میں مندرجہ سٹاف کی ضرورت ہے:-

۱۔ ڈرائیور۔ تجربہ پانچ سال
۲۔ الیکٹریشن یا سپروائزر۔ تجربہ ۵ سال ڈگری یا ڈپلومہ ہونا ضروری ہے۔
۳۔ بیلدار۔ تجربہ ۳ سال
۴۔ فورمین۔ تجربہ ۵ سال
۵۔ مکینک۔ تجربہ ۵ سال
۶۔ ہیلپر (جوان صحت)
۷۔ چوکیدار (فوجی ریٹائرڈ)
۸۔ کلرک ڈسپیچر۔ تجربہ ۲ سال
۹۔ سٹور پرچیزر۔ تجربہ ۵ سال

پاکستان چپ بورڈ لمیٹڈ پوسٹ بکس نمبر ۱۸ جہلم

نئے ٹرانسسٹر نقد و آسان قسطوں پر

المشتہر ڈان ریڈیو سروس محلہ دارالبرکات ربوہ

برائے فوری توجہ لجنات اماء اللہ

لجنہ اماء اللہ کا مالی سال یکم اکتوبر کو شروع ہوتا ہے اور تیس ستمبر کو ختم ہوتا ہے براہِ مہربانی ۲۰ ستمبر سے پہلے پہلے لجنہ اماء اللہ کے تمام چندہ جات یعنی چندہ ممبری لجنہ، چندہ ناصرات الاحمدیہ چندہ سالانہ اجتماع و چندہ خدمتِ خلق ارسال فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔

لجنہ اماء اللہ کی سالانہ رپورٹ کی دو کاپیاں بھی جلد از جلد ارسال فرماویں۔

تاریخ لجنہ جلد دوم، سوم۔ احمدی مسلمز اور اُردو مجلّہ کی قیمتوں کے بقایا جات جن لجنات کے ذمہ ہیں وہ ان کی ادائیگی جلد سے جلد کر دیں۔ ادائیگی نہ کرنے کی صورت میں ہمارا سالانہ بجٹ اثر انداز ہوگا۔ تمام لجنات سے امید کی جاتی ہے کہ وہ جلد سے جلد قیمت کتب کی ادائیگی کر کے ممنون کریں گی۔

اجتماع انشاء اللہ ۴، ۵، ۶ نومبر کو ہوگا۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

ولادت

(۱) اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مورخہ $\frac{9}{77}$-۳ بروز ہفتہ ایک بیٹی اور تین بیٹوں کے بعد مجھے چوتھا فرزند عطا فرمایا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ کرم نومولود کا نام لطف الرحمٰن تجویز فرمایا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو حقیقی خادمِ دین بنائے اور صحت والی لمبی زندگی عطا کرے۔ آمین

(خاکسار خواجہ عبد المومن مومن کلاتھ ہاؤس ربوہ)

(۲) مورخہ ۱۱ اگست ۱۹۷۷ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے عزیزم مرزا البشیر احمد صاحب قمر کو دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نام ذیشان احمد قمر رکھا گیا ہے۔ نومولود مکرم ٹھیکیدار مرزا محمد حنیف صاحب آف احمد نگر کا پوتا اور برادرم کیپٹن عزیز احمد صاحب کھوکھر آف دارالرحمت وسطی ربوہ کا نواسہ ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچہ کو لمبی عمر دے۔ نیک، خادمِ دین اور باعثِ برکت بنائے۔ آمین

(چوہدری) محمد شریف احمد صدر جماعت احمدیہ ٹیکسلا)

(۳) مورخہ ۱۸ اگست بروز جمعرات اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے خاکسار کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ بچے کا نام وقاص احمد رکھا گیا ہے۔ نومولود چوہدری محمد ابراہیم صاحب فضل سٹریٹ جھنگ صدر کا پوتا اور چوہدری عبد الرحمٰن صاحب کاشمیری چیئرمین اٹلانڈی لائیلپور کا نواسہ ہے۔

احباب جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک اور خادمِ دین بنائے اور صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔

(چوہدری محمد امین سٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن لائلپور)

درخواستِ دعا: میرے خسر محترم شیخ محمد طفیل صاحب آف بدوملہی ایک حادثہ میں شدید زخمی ہو کر ہسپتال لاہور میں زیرِ علاج ہیں۔ قارئین سے ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

(ناصرہ صدیقہ بنت حکیم رحمت اللہ صاحب آف بدوملہی حال دارالرحمت وسطی ربوہ)

نسیم اَب پانچ ہُنر سکھاتا ہے

سٹیل فکسر	=	کورس مدت ۲ ہفتے فیس مکمل کورس ۱۰۰ روپیہ
شٹرنگ کارپینٹر	=	کورس مدت ۱ ہفتہ فیس مکمل کورس ۱۰۰ روپیہ
پائپ فٹر	=	کورس مدت ۳ ہفتے فیس مکمل کورس ۱۵۰ روپیہ
بلڈنگ پلینٹر	=	کورس مدت ۲ ہفتے فیس مکمل کورس ۷۵ روپیہ
راج MASON	=	کورس مدت $2\frac{1}{2}$ ماہ فیس مکمل کورس ۳۰۰ روپیہ

داخلہ جاری ہے۔ کلاسز صبح دوپہر شام۔ احمدی حضرات کیلئے فیس میں دس فیصد رعایت

نسیم سٹیل فکسر شٹرنگ کارپینٹر پائپ فٹر۔ بلڈنگ پلینٹر راج ٹریننگ سنٹر
اندرون موچی دروازہ لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴